سوال

(270) مؤجل حق مہر کی زکوۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا تین ہزار ریال حقہ مہر مؤجل ہے اور اس کا کہنا ہے کہ اگر میں ہر سال اس کی زکوۃ ادا کیا کروں تو یہ عنقریب ختم ہو جائے گا تو میں کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شوہر فقیر ہو اور وہ اپنے ذمہ حق مہر اور دوسرے قرض کی زکوۃ نہ دیتا ہو تو جو قرض فقیر کے ذمہ ہو اس میں زکوۃ نہیں ہے کیونکہ قرض دار اس کی ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور اس لیے بھی کہ فقیر کو مہلت دینے کا حکم ہے لہٰذا اس سے مطالبہ جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کو گرفتار کرنا جائز ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ جب کسی انسان کو یہ معلوم ہو کہ اس کا قرض دار فقیر ہے تو وہ اس سے اعراض کرے اور اس سے مطالبہ نہ کرے اور نہ ہی اس کو اس سلسلہ میں گرفتار ہی کیا جائے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 245

محدث فتویٰ